احرام کی حالت میں چھتری استعمال کرنا کیسا؟

مجیب: محمدعرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر:WAT-1724

تاریخ اجراء: 19ذوالقعدۃالحرام1444ھ/08جون2023ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیاحالت احرام میں، دھوپ اور بارش سے بچنے کیلئے چھتری کااستعمال کر سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عام طورپر طوافِ کعبہ اور مناسکِ حج کی ادائیگی کے دوران دھوپ وغیرہ سے بچنے کیلئے دوطرح کی چھتریاں استعمال کی جاتی ہیں:

ایک چھتری وہ ہوتی ہے، جسے ہاتھ میں پکڑا جاتاہے،ایسی چھتری سر سے علیحدہ رکھ کرحالتِ احرام میں استعمال کر سکتے ہیں۔

اور دوسری چھتری وہ ہوتی ہے، جسے ہاتھ میں پکڑنے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ اُس کے ساتھ کپڑے کابیلٹ ہوتا ہے، جو سرپر پہن لیاجاتاہے،ایسی چھتری حالت احرام میں مردوعورت کسی کے لئے بھی استعمال کرناجائز نہیں، کیونکہ اس چھتری کابیلٹ سرپر پہننے سے پیشانی اور سر،دونوں کاکچھ حصہ چھپ جاتاہے،حالانکہ احرام کی حالت میں مرد کے لئے اپنے پورے سریاچہرے کویاان کے بعض حصوں کو چھپاناجائز نہیں۔اور عورت اپنے پورے چہرے یااس کے بعض حصے کواحرام کی حالت میں نہیں چھپاسکتی۔

ہاتھ والی چھتری سر سے جُدا رکھ کر،احرام کی حالت میں استعمال کر سکتے ہیں، چنانچہ مراۃالمناجیح میں ہے: ”محرم بحالتِ احرام چھتری، خیمہ، چادر کاسایہ لے سکتاہے، بشرطیکہ یہ چیزیں اُس کے سر سے علیحدہ رہیں“۔(مراۃالمناجیح، جلد4، صفحہ200،نعیمی کتب خانہ، گجرات)

محرم کوسریاچہرے کاکل یابعض حصہ چھپاناممنوع ہے، جیساکہ لباب المناسک اوراس کی شرح میں احرام کے ممنوعات والی فصل میں ہے: ”(وتغطیۃ الرأس)أی کلہ أوبعضہ لکنہ فی حق الرجل (والوجہ)أی للرجل

والمرأۃ"ترجمہ: حالت احرام میں مرد کو سر کا کل یا بعض حصہ، اور مرد و عورت دونوں کو چہرہ چھپانا ممنوع ہے۔(لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی محظورات الاحرام، صفحہ 131، دار الکتب العلمیہ بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net